Rampur State Gazette.

بحکم بندگانِ اعلیحضرت حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۶ مطبوعہ شنبہ بتاریخ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۵۳ھ مطابق ۴ اگست ۱۹۳۴ء جلد ۳۶

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	واگذاشت مواضعات دھیمری و چندپورہ وغیرہ	۲	۲	منظوری قانون تازیانہ	۳تا۴

آرڈرزان کونسل ریاست رامپور

۱	اجازت ملازمت بہ محمد رضا خان سابق ارد و باغات	۵	۴	رخصت لفٹنٹ شمشیر علی اللہ خان صاحب کوارٹر ماسٹر	۵
۲	رخصت کپتان عمران شاہ خان صاحب	"	۵	منظوری اسکیم مدرسہ عالیہ	۹تا۱۰
۳	رخصت کپتان ابن حسن صاحب و سکنڈ لفٹنٹ عبدالحکیم خان صاحب	"	۶	نقشہ احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ کونسل	۱۰

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۲۰ جولائی ۱۹۳۳ء

(لندن)

رپورٹ منظور ہے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض — سررشتہ صدر

جناب عالی!

بعد ادب گذارش ہے کہ مواضعات دھنیری و چندپورہ وغیرہ عطا شدہ بطور زمینداره تاحیات بنام ابوالحسن و وزیرحسن واپس ہو کر بنام حیدر رضا خاں بحکم ۴ مارچ ۱۹۳۳ء صادرہ اجلاس ہمایوں واگذاشت ہو گئے ہیں

صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے لکھا ہے کہ

خانساماں وزیرحسن و ابوالحسن کو ان مواضعات کی آمدنی کا سالانہ منافع ...... روپے رہا۔ چونکہ ان خانساماں کی پرورش ہمیشہ ریاست سے ہوتی رہی ہے اس لئے محض بنظر پرورش خانساماں وزیرحسن و ابوالحسن کا کچھ سو روپے سالانہ تاحیات مقرر فرما دیا جائے تو قدماء نوازی ہے۔

یادداشت ہذا گذارش حال پیشگاہ ہمایوں میں بغرض ملاحظہ وصدور حکم عالی پیش ہے۔ والادب۔

آفتاب دولت و اقبال ہمیشہ درخشاں رہے

ترقی خواہ — دستخط پریذیڈنٹ کونسل — معروضہ جولائی ۱۹۳۳ء

برائے تعمیل حکم ہمایوں سررشتہ صدر کو مرسلہ۔

۲۰ جولائی ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب پریذیڈنٹ اجلاس کونسل

حکم:- واقع ۲۰ جولائی ۱۹۳۳ء

(لندن)

رپورٹ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض — سررشتہ صدر

جناب عالی!

ریاست رامپور میں سزائے تازیانہ کے متعلق احکام سابق ازیں صادر ہوتے رہے ہیں جنکی اتباع میں عدالتیں سزائے تازیانہ دیتی ہیں لیکن کوئی قانون تازیانہ مکمل نہیں ہے بنابریں کمیٹی قانون سازی نے قانون تازیانات ۱۹۳۳ء مرتب کرکے پیش کیا ہے جو منسلک یادداشت ہذا ہے۔ ترقی خواہ مستدعی کہ بپیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے دائما آفتاب دولت و اقبال ہمیشہ درخشاں رہے

ترقی خواہ — دستخط پریذیڈنٹ کونسل معروضہ ۱۹ جولائی ۱۹۳۳ء

(تعمیل حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں) ایک نقل مسودہ قانون تازیانہ درج گزٹ کیجاتی ہے۔

مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء　　(دستخط جناب پریسیڈنٹ جناب کونسل)

قانون تازیانہ
(ریاست رامپور ۱۹۳۳ء)

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ نسبت "سزائے تازیانہ" (قا)نون مرتب کیا جائے لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے (ج)اتے ہیں:-

(نا)م قانون } دفعہ (۱) اس قانون کا نام "قانون تازیانہ ریاست رامپور ۱۹۳۳ء" ہوگا۔

(تاریخ) اشاعت (و) حدود نفاذ } دفعہ (۲) قانون ہذا کا نفاذ کل حدود ریاست میں تاریخ اشاعت گزٹ سے ہوگا۔

(سزائے تازیانہ) ہمراہ سزائے تازیانہ } دفعہ (۳) علاوہ اس سزا کے جو (دفعہ) ۵۳ تعزیرات رامپور ... ہے جن کا تذکرہ دفعہ ۵۳ تعزیرات (رامپور) میں موجود ہے مجرمان کو سزائے تازیانہ بھی دیجاسکتی ہے۔

(س)زائے تازیانہ (بجا)ئے سزائے دیگر } دفعہ (۴) جو شخص مندرجہ ذیل جرائم کا مرتکب ہو اسکو بجائے دیگر سزا کے سزائے تازیانہ دیجاسکتی ہے:-

(ا)لف - سرقہ حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۳۷۸ تعزیرات رامپور اگر ملازم یا مزدور جس کے قبضہ میں اسکے مالک کا مال ہو اگر ارتکاب سرقہ کرے تو یہ دفعہ اسپر حاوی نہ ہوگی۔

(ب) - سرقہ اندرون مکان خیمہ و جہاز وغیرہ جسکا کہ تذکرہ دفعہ ۳۸۰ تعزیرات رامپور میں ہے

(ج) - سرقہ بعد تیاری ضرر یا ہلاکت جسکی تعریف دفعہ ۳۸۲ تعزیرات رامپور میں ہے۔

(د) جرائم جن کا تذکرہ دفعات ۴۵۴ و ۴۵۵ تا ۴۵۶ میں ہے۔ جب کہ ملزم کی نیت اس قسم سرقہ کی ہو جس کا تذکرہ ضمن (الف) (ب) (ج) میں درج ہے۔

سزائے تازیانہ بشمول دیگر سزا } دفعہ (۵) جو شخص:-
(الف) زنا بالجبر کرے یا اسکی اعانت کرے یا اقدام کرے جسکی تعریف دفعہ ۳۷۶ تعزیرات رامپور میں ہے
(ب) جرم خلاف وضع فطری کرے یا اسکی اعانت کرے۔ یا اقدام کرے یا ضرر جسمانی کا خوف دلا کر کسی شخص کو خلاف وضع فطری جرم کے لئے مجبور کرے۔
(ج) سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں کسی شخص کو ضرر جسمانی پہونچائے یا اس کا اقدام کرے، یا اعانت کرے۔
(د) ارتکاب ڈکیتی جس کی تعریف دفعہ ۳۹۱ تعزیرات رامپور میں ہے۔
ایسے جرائم میں بجائے یا بازادی دیگر سزا سزائے تازیانہ ماتحت دفعہ (۳۹۱) ضابطہ فوجداری دیجاسکتی ہے

کم عمر ملزمان کو سزائے تازیانہ } دفعہ (۶) ہر کم عمر ملزم کو حسب ذیل جرائم میں صرف سزائے تازیانہ دیجاسکتی ہے۔

(۱) ہر جرم تحت تعزیرات ریاست رامپور کے اقدام و ارتکاب و اعانت میں

استثناء } جرائم جن کا تذکرہ باب ۶ اور دفعات ۱۵۲ الف و دفعہ ۵۰۵ میں یا جن میں سزائے موت

دیجاسکتی ہو سزائے تازیانہ سے مستثنیٰ متصور ہونگے۔

(۲) ہر جرم کے اقدام، اعانت وارتکاب میں جو کسی قانون فوجداری کی روسے جرم ہو اور جس کے لیے ریاست سزائے تازیانہ بذریعہ شاخت گزٹ تجویز کرے۔

تشریح } کم عمر سے مراد وہ شخص ہے جس کو بعد تحقیقات عدالت سولہ سال سے کم عمر کا تجویز کرے۔ اور یہ تجویز ہر عدالت قطعی اور مختتم متصور ہوگی۔

منسوخی } **دفعہ ۸:-** احکامات در کار متعلق سزائے تازیانہ جو اسوقت تک صادر ہوئے ہیں منسوخ متصور ہونگے

آرڈرزان کونسل ریاست رامپور

آرڈرزان کونسل :-

واقع ۳۰ ؍ جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۵ ؍ جولائی ۱۹۳۳ء میں کاغذات بابت عطائے اجازت ملازمت محمد رضا خاں سابق داروغہ باغات پیش ہو کر طے پایا کہ :-

حسب سفارش صاحب ہوم ممبر بہادر محمد رضا خاں کو صیغہ جات ریاست میں ملازمت کی اجازت دیجاتی ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈرزان کونسل :-

واقع ۳۱ ؍ جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۵ ؍ جولائی ۱۹۳۳ء میں کاغذات منظوری رخصت رول ایک ماہ کپتان عمران شاہ خاں صاحب از ۲ ؍ اگست ۱۹۳۳ء پیش ہو کر طے پایا کہ :- کپتان عمران شاہ خاں صاحب کی رخصت رول ایک ماہ ۲ ؍ اگست سے منظور کیجاتی ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ کیجائے - آرمی ہیڈکوارٹرز سے بریگیڈ آرڈر جاری ہو -

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈرزان کونسل

واقع ۳۱ ؍ جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۵ ؍ جولائی ۱۹۳۳ء میں کاغذات بابت منظوری رخصت رول ایک ایک ماہ کپتان ابن حسن صاحب و سکنڈ لفٹنٹ عبدالحکیم خاں صاحب پیش ہو کر طے پایا کہ :-

ہر دو اسٹیٹ افسران مندرجہ نقشہ منسلک ہذا کی رخصت رول ایک ایک ماہ یوم استعفا سے منظور کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے - آرمی ہیڈکوارٹرز سے بریگیڈ آرڈر جاری ہو -

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈرزان کونسل :-

واقع ۳۱ ؍ جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۵ ؍ جولائی ۱۹۳۳ء میں کاغذات بابت منظوری رخصت فرلو لفٹنٹ شریف اللہ خاں صاحب کوارٹر ماسٹر از ۲ ؍ اگست ۱۹۳۳ء پیش ہو کر طے پایا کہ :-

لفٹنٹ شریف اللہ خاں صاحب کوارٹر ماسٹر کو ایک ماہ کی رخصت رول ۲ ؍ اگست ۱۹۳۳ء سے دیا جانا منظور ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل حکم ہذا درج گزٹ کیجائے آرمی ہیڈکوارٹرز سے بریگیڈ آرڈر جاری ہو -

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل۔

واقع ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۳۲ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۵ جولائی سنہ ۱۹۳۲ء میں اسکیم تقرر مزید اسٹاف مدرسہ عالیہ مجوزہ صاحب پولٹیکل منسٹر بہادر پیش ہوکر طے پایا کہ :-

مدرسہ عالیہ کی موجودہ تعلیمی حالت کو روباصلاح اور اسٹاف کو مکمل کرنے کے لحاظ سے جملہ مراتب مندرجہ اسکیم منسلکہ کی منظوری دیجاتی ہے۔ اسکیم مذکور کا اجرا یکم اگست سنہ ۱۹۳۲ء سے ہوگا۔ اس لئے ختم سال رواں یک آٹھ ماہ کے مصارف کی تعداد چار سو بیس روپیہ بحساب چھپن روپیہ ماہوار ہوگی جسکی گنجایش کی تفصیل فہرست نمبر ۳ میں درج ہے۔ رقوم کی منتقلی کا عملدرآمد حسب ضابطہ کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل حکم بمعہ اسکیم نقشہ جات منسلکہ درج گزٹ کیجائے
دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہا کونسل

مدرسہ عالیہ جو ریاست رامپور کی تعلیمی روایات کا ایک جزو رہا ہے جسکی شہرت ہندوستان بھر میں بلکہ بیرون ہند تک پھیل چکی ہے۔ مگر بموجب فہرست ۱ تیرہ کس ملازمان خصوصاً عربی و فارسی کے ابتدائی درجات کے مدرسین تخفیف ہوجانے سے اوپر کے درجات کی تعلیم پر خاص اثر پڑ رہا ہے اور تعداد طلبہ بہ نسبت سابق کم ہوگئی ہے ان کل ملازمان تخفیف شدہ میں سے ملازمین ۵ لغایۃ ۸ کا بسہولت کار و تعلیمی ترقی کے لئے رکھا جانا نہایت ضروری ہے اور یہی سات ایسے اشخاص ہیں جن سے مدرسہ کا اسٹاف مکمل و منتظم ہو سکتا ہے اور موجودہ تعلیمی کمزوری دور ہو سکتی ہے

اشخاص مندرجہ فہرست ملازمین ۲ و ۳ و ۹ لغایۃ ۱۳ کی فی الحال کوئی خاص ضرورت نہیں۔ درجہ نہم عربی بالکل ابتدائی درجہ ہے اس درجہ کے قیام کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اب تعلیم عربی درجہ ہشتم سے ہی شروع ہوگی اس لئے مدرس نہم عربی کو جدید اسکیم میں نہیں رکھا گیا ہے۔ متولی صاحب کے پاس کام زیادہ ہے انکی مدد کے لئے نائب متولی کا حسب سابق مقرر ہونا ضروری ہے۔

ڈپارٹمنٹ کے قواعد کی رو سے فارسی و عربی کے سند یافتہ صرف زبان انگریزی میں میٹرک و انٹرنس وغیرہ کا امتحان دیسکتے ہیں اسلئے مدرسہ عالیہ کے سند یافتگان فارسی و عربی کی آیندہ فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی سہولت کے لئے مدرسہ میں تعلیم انگریزی کا انتظام خلاف اوقات تعلیم مدارس ہوگا جس کے لئے مدرسہ میں ایک جدید انگلش ٹیچر کا تقرر کیا جائے گا۔ یا کسی موجودہ ہائی اسکول کے استاد کو الاؤنس دیکر کام لے لیا جائے گا۔

اگر مدرسہ عالیہ کے ابتدائی درجات فارسی و عربی کے کل تخفیف شدہ مدرسین رکھے جائیں تو مصارف زائد ہوں گے۔ جن کا بجٹ مدرسہ عالیہ متحمل نہیں ہوسکتا مدرسہ فارسی گھیر سیف الدین خاں کا جو مدرسہ عالیہ کے قریب اور کرایہ کے مکان میں ہے مدرسہ عالیہ میں منتقل کرنا تجویز ہے کیونکہ مدرسہ گھیر سیف الدین خاں میں فارسی کا ابتدائی کورس جماعت چہارم تک پڑھایا جاتا ہے اور اس میں تین مدرس ہیں دو فارسی کے سند

اور ایک حافظ قرآن شریف پر ۲۰ موں مدرس فارسی مدرسہ عالیہ کے ماتحت درجات کے لئے بہر طور موزون ہوں گے اور معلم قرآن شریف مدرسہ عوثیہ کی تعلیمی ضرورت کو پورا کرسکے گا اس طرح بجٹ مدرسہ عالیہ پر کوئی بار نہیں پڑے گا فارسی کے ماتحت درجات بھی قائم ہو جائیں گے اور مدرسہ عوثیہ بھی مکمل ہو جائے گا۔ البتہ ابتدائی درجات عربی کے مدرسین و انگلش ٹیچرو نائب مولوی کے تقرر جدید ہوں گے جن کے مشاہرہ کی مجموعی میزان حسب فہرست ع۲ باون روپیہ ماہوار ہوگی

چونکہ مدرسہ عالیہ میں تعلیم انگریزی کا وقت بیشتر شب کا رہیگا اسلئے روشنی کے مصارف دو روپیہ ماہوار بھی ۵۲ روپیہ میں شامل ہو کر کل مصارف کی میزان چون روپیہ ماہوار ہو جائے گی۔ چونکہ اس اسکیم کا آغاز یکم اگست ۱۹۳۲ء سے ہوگا اس لئے سال حال میں صرف آٹھ ماہ کے مصارف ہوں گے جنکا مدرسہ عالیہ کے بجٹ سال رواں پر بموجب تفصیل نقشہ ع۳ و ع۴ کوئی بار نہیں پڑے گا۔

مجملہ چون روپیہ کے اکتیس روپیہ ماہوار کی ماہین تفصیل کہ بجٹ از قسم وظائف مدرسہ عالیہ اکتالیس روپیہ از منتقلی بجٹ کرا یہ مکان مدرسہ گھیر سیف الدین خان از بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس تین روپیہ ماہانہ کی گنجائش ہے بجٹ مدرسہ عالیہ میں صرف تئیس روپیہ ماہانہ یا دو سو چوراسی روپیہ سالانہ کی بیشی سال آیندہ ۳۴-۱۹۳۳ء سے ہوگی۔

مدرسہ عالیہ کے درجہ انگریزی میں روشنی برقی کے فٹنگ و خرید بیٹر و انتظام با دکش دستی میں تقریباً ۸۰ روپیہ صرف ہوں گے اسکی گنجائش بجٹ مدرسہ عالیہ میں نہیں ہے اس لئے یہ اسی روپیہ دو ہزار روپیہ کی رقم توسیع تعلیم میں سے دیجا سکتے ہیں۔ اس اسکیم کے تیار کرنے میں مولوی فضل الحق صاحب پرنسپل مدرسہ عالیہ۔ سید اختر علی صاحب انسپکٹر مدارس اور محمد حنیف خان اہلمد سررشتہ تعلیم نے مجھے خاص مدد دی ہے جس کا شکریہ سرکاری طور پر کرتا ہوں۔ کاغذات برائے منظوری اسکیم مذکورہ بالا کونسل میں پیش کیجاتی ہے۔

فہرست ملازمان تخفیف شدہ مدرسہ عالیہ

نمبر شمار	آسامی تخفیف شدہ	تنخواہ	کیفیت
۱	مدرس درجہ کلاں فارسی اول	۵۰	
۲	مدرس درجات سوم و چہارم فارسی	۱۶	
۳	مدرس سال اول و دویم فارسی	۱۵	
۴	مدرس نہم عربی	۱۰	
۵	مدرس ہشتم عربی	۱۶	
۶	مدرس ہفتم عربی	۱۸	
۷	مدرس مدرسہ خوشیہ (حافظ)	۱۲	
۸	نائب متولی	۲۲	
۹	قاری	لعہ	
۱۰	خوشنویس	۲۵	
۱۱	ادیب	۶۰	
۱۲	ورق گرداں	۶	
۱۳	چوکیدار	۵	

فہرست ۲ ملازمان جنکے رکھے جانیکی اب تجویز ہے

نمبر شمار	آسامی	تنخواہ سابقہ	تنخواہ جواب تجویز ہوگی	کیفیت
۱	مدرس درجات سوم و چہارم فارسی	۱۶	۰	مدرس اول مدرسہ گھر سیف اللہ خاں سے کام لیا جائیگا
۲	مدرس درجات اول و دوم فارسی	۱۵	۰	مدرس دویم ″ ″ ″
۳	مدرس مدرسہ خوشیہ (حافظ)	۷	۰	مدرس قرآن شریف ″ ″ ″
۴	مدرس ہشتم عربی	۱۶	۱۳	
۵	مدرس ہفتم عربی	۱۸	۱۴	
۶	نائب متولی	۲۲	۱۰	
۷	انگلش ٹیچر (جدید تقرر)		۱۵	
۸	مصارف روشنی برقی	عام خرچ	[illegible]	

دستخط انسپکٹر صاحب مدارس

فہرست ۳

تفصیل مصارف جون ۱۹۳۳ء ماہانہ ختم سال رواں تک								
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۴۳۲

فہرست ۴

تفصیل گنجائش رقم از بجٹ مدرسہ عالیہ حسب سال [illegible]					
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان
گیارہ ماہ کی رقم ۳۰۸	۵۰	۳۰	حساب ایک ماہ ۲۴	۳۰	۴۳۲

نوٹ:- کرایہ مکان کے مبلغ تین روپیہ ماہوار کے حساب سے ۸ ماہ کی رقم مبلغ ۲۴ درشاہرات بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس بابتہ سال حال سے بجٹ درشاہرات مدرسہ عالیہ میں منتقل ہوں گے۔

فہرست ۵

مصارف تنخواہ ملازمان جواب رکھے جائیں گے		تفصیل گنجائش بچت از رقم وظائف مدرسہ عالیہ		از منتقلی کرایہ مکان از بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس			
						میزان	
ماہانہ	سالانہ	ماہانہ	سالانہ	ماہانہ	سالانہ	ماہانہ	سالانہ
۵۴	۶۴۸	۲۸	۳۳۶	۳	۳۶	۳۱	۳۷۲

دستخط انسپکٹر صاحب مدارس

دستخط انسپکٹر صاحب مدارس

از ایوان کونسل　　واقع ۲۴ جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل منعقدہ ۲۵ جولائی ۱۹۳۳ء میں نقشہ احکام منظورہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر پیش ہوکر منظور ہوا۔

سررشتہ مسودات کو بغرض تعمیل حکم مع نقل نقشہ برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

نقشہ احکام اجلاس صاحب نائب پریسیڈنٹ بہادر مؤرخہ ۱۸ جولائی ۱۹۳۳ء لغایت ۲۴ جولائی ۱۹۳۳ء

نمبر شمار	نام ڈپارٹمنٹ	خلاصہ کاغذ	خلاصہ حکم	تاریخ حکم	خلاصہ حکم کونسل
۱	آفس سپرنٹنڈنٹ موٹرز	کاغذات منظوری مصارف زائد پٹرول موٹر کار ایمرجنسی صاحب بہادر بابت ماہ جون ۱۹۳۳ء بحساب [illegible]	[illegible] کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات صاحب ہاؤس ہولڈ منشی بہادر کی خدمت میں رسال ہوں۔	۱۸ جولائی ۱۹۳۳ء	منظور ہے
۲	دفتر صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر	کاغذات منظوری مصارف زائد پٹرول موٹر کار صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر بابت ماہ جون ۱۹۳۳ء	[illegible] کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات صاحب ہاؤس ہولڈ منشی بہادر کی خدمت میں رسال ہوں	۱۸ جولائی ۱۹۳۳ء	منظور ہے
۳	پولیس	روبکار ترمیم تنخواہ مسٹر واحد خان انسپکٹر ٹاؤن پولیس بجائے [illegible] ماہوار کے [illegible] ماہوار	سررشتہ متعلقہ احکام ضابطہ جاری کرے	۲۴ جولائی ۱۹۳۳ء	منظور ہے